



## سوال

(265) والدین کے ساتھ نیکی اور ان کی اطاعت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بسا اوقات بعض ضروری کاموں کی وجہ سے اپنی والدہ کی بات کو رد کر دیتا ہوں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

والدین کے ساتھ نیک سلوک اور نیکی میں ان کی سب سے زیادہ اہم و اجبات میں سے ہے لہذا آپ پر واجب ہے کہ اپنی والدہ کے حق کو پورا کرو، اسے راضی کرنے کی کوشش کرو اور نیکی کے کام میں ان کی نافرمانی نہ کرو اور اگر ایک طرف آپ کے ضروری کام ہوں اور دوسری طرف والدہ کا کوئی مطالبہ ہو تو والدہ کو بتا کر ان سے اجازت لے لو اور اپنے واجبات کو ادا کر لو۔

اگر کام متاخر کرنے کی صورت میں کوئی نقصان نہ ہو تو پھر پہلے اپنی والدہ کے کام کو ترجیح دو اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ان میں سے جو اہم ہو اور تاخیر کی صورت میں جس کے نقصان کا اندیشہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ارشاد پر عمل کرتے ہوئے اسے پہلے سرانجام دے لو:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

... سورة التائبین ۱۶

”سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔“

حدیث ما عنہ فی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ

ص 391



## محدث فتویٰ